سنِ تصنیف:

اس کی کوئی حتمی تاریخ کا علم تو کسی کو نہیں ہاں البتہ 50ad سے 69ad میں یہ کتاب لکھی گئی۔ یہ اندازہ ان دو آیات سے لگایا جاتا ہے (متی 8:27؛ 15:28)۔

یہ بات تو طے ہے کہ یہ یروشلیم اور ہیکل کی تباہی جو 70ad میں ہوئی اس سے پہلے لکھی گئی۔ کچھ ایسی عبارتیں موجود ہیں جو اس تعلق سے ہماری رہنمائی کرتی ہیں: بزرگ بادشاہ کا شہر (متی 35:5)، ہیکل (متی 24:1-2)، آنے والی مصیبتیں (متی 24:16-20) اور مقدس شہر (متی 53:27)۔

مخاطبین، سامعین:

یہ اِنجیل خاص طور پر یہودیوں کے لئے اور عمومی طور پر سب کے لئے لکھی گئی۔

چند ایک وجوہات کی بناء پر اس بات کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔

مقدس متی نے ان 28 ابواب میں پُرانے عہدنامہ کے 60 حوالہ جات کا تذکرہ کیا ہے کیونکہ یہ یہودی ہی ہیں جو پُرانے عہدنامہ سے بخوبی واقف تھے۔ ایک دفعہ ایک زبردست اسکالر Jonathan نے اپنی بیٹی سے سوال کیا کہ متی کی اِنجیل کہاں ملتی ہے؟ تو اس نے جواب دیا جہاں پُرانا اور نیا عہدنامہ ملتا ہے۔

پھر ایسے لوگوں کو دیکھا جاسکتا ہے جو موعودہ مسیح کا مدتوں انتظار کر رہے تھے۔

پانچ بڑے تعلیمی سیشنز:

پہاڑی وعظ	متی 5-7
مشن اور گواہی	متی 10
تماثیل	متی 13
چرچ	متی 18

آخری عدالت متی 23-25

مقدس متی رسول کی معرفت لکھی گئی اِنجیل کی کلیدی آیات:

متی 1:23-25، 17:5,20، 28:18-20

Theology in the book Matthew

راستبازی اور خُدا کی مرضی:

(متی 5:17-20؛) (7:21, 24; 12:50; 21:28–32; see also 6:10;

7:12; 18:14;

26:39, 42)

خُدا بطور باپ اور خُداوند یسوعؔ مسیح بطور بیٹا:

مقدس متی رسول 44 مرتبہ خُدا کو بطور باپ پیش کرتے ہیں۔

آخری عیدِ فسح سے خُداوند کی میز تک:

(1 Cor. 11:17–34) (Matt. 26:26–30)

خُدا ہمارے ساتھ:

حاصل کرنے کے لئے چند طریقے اختیار کرتا ہے:

اس کے لئے وہ خُداوند یسوعؔ مسیح کے نسب نامہ کا تذکرہ کرتا ہے تا کہ لوگ اس بات کو سمجھ سکیں کہ یہی حقیقی مسیح ہے جو دُنیا میں آنے والا تھا۔

وہ قطعی طور پر ثابت کرتا ہے کہ خُداوند یسوعؔ مسیح کی زندگی ایک مسلسل کہانی ہے جس میں ایک کے بعد ایک پیش گوئی پوری ہوتی نظر آتی ہے۔ مقدس متی کا ایک اہم فقرہ ہے ''تا کہ جو نبیوں کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو''۔ (متی 1:20-23)

(Mt. 1:22; 2:15, 17, 23; 4:14; 8:17;

12:17; 13:14’ 35; 21:4; 24:34; 26:54, 56; 27:9, 35).

اس نے اس انجیل میں خُداوند یسوعؔ مسیح کو دکھایا ہے کہ وہ آسمانی بادشاہی کا حقیقی بادشاہ ہے۔اس نے آسمان کی بادشاہی کا ذکر 32 مرتبہ اور خُدا کی بادشاہی کا ذکر 4 مرتبہ کیا ہے۔اناجیل کے باقی مصنفین نے خُدا کی بادشاہی کا ذکر کیا ہے جبکہ مقدس متی رسول نے آسمان کی بادشاہی کا ذکر کیا ہے۔

کن باتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ بادشاہ کی کتاب ہے؟

اس اِنجیل میں متعدد ایسی باتیں بیان ہوئی ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ایک بادشاہ کی کتاب ہے۔

1- خُداوند یسوعؔ مسیح کا نسب نامہ۔(متی 1:1-17)۔

2- مجوسیوں کا خُداوند یسوعؔ مسیح کو سجدہ کرنا(متی 2:1-12)

3- خُداوند یسوعؔ مسیح کے شاہانہ القابات(متی 2:1-2؛27:37)

4- خُداوند یسوعؔ مسیح کی پیدایش کا بادشاہی مقام (متی 2:6؛ میکاہ 5:2)

5- بادشاہ کا پیشرو(متی 3:1-3)

6-خُداوند یسوعؔ مسیح کے بادشاہی قوانین(متی 22,28,34,39,44)

7- شاہانہ connection(متی 12:3,23)

مقدس متی رسول کی اِنجیل میں متعدد بار داوُد بادشاہ کے ساتھ خُداوند یسوعؔ مسیح کے تعلق کا ذکر کیا گیا ہے(متی 9:27؛15:22؛20:30-31؛21:9،15؛22:42-45)۔

8- بادشاہوں جیسا ظہور(متی 17:1-13)

9- شاہانہ پوشاک،تاج اور عصا(متی 27:27-30)

خُداوند یسوعؔ مسیح مقدس متی رسول کی معرفت اِنجیل میں خُدا کی بادشاہی کے اِختیار کو کس طرح ظاہر

کرتے ہیں؟

خُداوند یسوع مسیح کا یہ اِختیار مختلف جگہوں پر دکھائی دیتا ہے جیسے خُداوند یسوؔع مسیح نے خود بھی اس کا دعویٰ کیا (متی 18:28)۔اس کے علاوہ اور بھی مقامات پر نظر آتا ہے۔

1-لوگوں کا مسیح کے پیچھے آنا (متی 22,20:4)

2- فالج پر اِختیار (متی 13,6:8)

3-بیماریوں پر اِختیار (متی 22:9، 14:35-36)

4- اندھے پن سے شفا (متی 30:9)

5- کوڑھ سے شفا (متی 3:8)

6- لہروں اور ہواؤں پر اِختیار (متی 8:23-27)

7- ہیکل پر اِختیار (متی 12:3-6)

8- گناہوں پر اِختیار (متی 2:9)

9- بدروحوں پر اِختیار (متی 8:31-32؛ 15:28)

10- فطرت پر اِختیار (متی 21:18-19)

11- وقت پر اِختیار (متی 26:64)

مقدس متی کی معرفت لکھی گئی انجیل کا خاکہ

متی صرف واقعات کا وقت کے لحاظ سے نقشہ ہی نہیں کھینچتا، بلکہ وہ پانچ اہم تعلیمات کو کہانیوں کے حصوں سے احتیاط سے جوڑتا ہے۔اسی وجہ سے، متی کی پوری کتاب اس طرح ترتیب دی گئی ہے:

1۔شروعات اور ابتدائی واقعات 1:1-4:22

الف .تعارف 1:1–4:16

ب . پُل 4:17-22

2۔یسوع ظاہر کرتے اور سکھاتے ہیں کہ وہ کون ہیں 4:23–9:38

الف . پہلی تعلیم 4:23–7:29

ب . پہلا بیانیہ 8:1–9:38

3۔یسوع اور اُن کے پیروکار 10:1–12:50

الف . دوسری تعلیم 10:1–11:1

ب . دوسر بیانیہ 11:2–12:50

4۔خُدا کے الگ کیئے ہوئے لوگ 13:1–17:27

الف . تیسری تعلیم 13:1-53

ب . تیسرا بیانیہ 13:54–17:27

5۔خُدا کے نئے خاندان کے اندر اور باہر کی زندگی 18:1–20:34

الف . چوتھی تعلیم 81:1–19:1

ب . چوتھا بیانیہ 19:2–20:34

6۔اب اور آنے والے وقت میں عدالت 21:1–25:46

الف . پانچواں بیانیہ 21:1–22:46

ب . پانچویں تعلیم 23:1–25:46

7۔انجام اور ایک نئی شروعات 26:1–28:20

الف . پُل 26:1–16

ب . آخری واقعات اور یسوع کی فتح 26:17–28:20